ذٰلک فضل الله یؤتیه من یشاء والله ذو الفضل العظیم

الحمد لله والمنه که درین ایام مسرت توامان

کتاب

اختیارات

سنه ۱۳۱۳ هجری

اعلم العلماء الکرام افقه الفقهاء العظام ثقة الاسلام فخر المجتهدین الاعلام

جامع العلوم محیی الرسوم سید السند مولانا السید احمد خلف الصدق

النور الشعشانی والبحر العلوم الثانی حجة الاسلام حضرت السید محمد ابراهیم

جعله الله ذریته من جنة النعیم بتاریخ ۲۸ ماه شعبان بمقام لکهنؤ

در مطبع اثنا عشری سید عابد علی طبع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی یعبأ العباد بالدعاء والصلوٰۃ علے محمد افضل الانبیاء وعلی الہ الذین
النجباء الاتقیاء اما بعد بر سجادہ نشینان صدق وصفا و عبادت گذاران حضرت علی اعلی
مستتر و محتجب نہ رہی چونکہ عمدہ ترین اعمال و ممدوح ترین افعال عبادت خداوند ذوالجلال
لہذا یہ عبد خاطی سید احمد بن شمس العلماء حضرت فردوس مکان سرکار سید محمد ابراہیم
احلہ اللہ تعالی فی دار النعیم بعض ادعیہ معتبرہ مستندہ کو جو کہ عملیہ اور اختیاریہ اس حقیر کا ہے
بطور ایجاز و اختصار معرض رقم میں لایا اور نام اس رسالہ کا اختیارات رکھا واللہ الہادی
الی سواء السبیل جاننا چاہیے کتاب عدۃ الداعی میں جناب رسالتمآب صلعم سے
روایت کی ہے کہ فرمایا آنحضرت نے کہ جو شخص اس دعا کو بعد ہر نماز کے پڑھے اور
ترک نہ کرے پس روز قیامت جس دروازے سے چاہے گا داخل بہشت ہوگا دعا
اللّٰھُمَّ اھْدِنِی مِنْ عِنْدِکَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو یہ دعا پڑھے بعد نماز
حق تعالی عطا کرے گا جو طلب کرے گا دعا یہ ہے یَا مَنْ یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَاءُ
غَیْرُہٗ اور محمد بن کلینی نے انہیں حضرت سے بسند معتبر روایت کی ہے جو شخص بعد

فریضہ قبل زانو بدلنے کے تین مرتبہ یہ دعا پڑہے تو حق تعالے اوس کے گناہ بخش دیتا ہی اگرچہ مثل کف دریا کے ہون دعا یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور شیخ طوسی رح نے اونہین حضرت سے روایت کی کہ بعد نماز فریضہ جانماز پر سے نہ اوٹہے جبتک لعن نہ کرلے بنی امیہ پر پس چاہیے کہ کہے اَللّٰهُمَّ الْعَنْ بَنِيْ اُمَيَّةَ اور ملا باقر مجلسی رح نے بقول ابن امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ عبادت جناب باری نہین کی گئی اور تعظیم و تکریم تمجید جناب اقدس الٰہی نہین کی گئی کہ بہتر ہی تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام سے اسلئے کہ اگر کوئی عبادت اس تسبیح سے بہتر ہوتی تو ضرور جناب رسالت مآبؐ جناب سیدہؑ کو عنایت فرماتے اور فضائل مین اس تسبیح کی بہت روایات وارد ہوئی ہین کہ احاطہ اونکا غیر ممکن ہی اور کیفیت مین اس تسبیح کی بہت اختلاف ہی مگر مشہور بین العلماء مختار علماء یہ ہی کہ چونتیس بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور تینتیس ۳۳ تینتیس بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے اور مستحب ہی کہ تسبیح خاک پاک پر پڑہے اور ڈورا تسبیح کا کبودی یعنی برنگ آسمانی ہو اور ابن ادریس رح نے امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہی کہ درود بہیجنا جناب رسالت مآبؐ اور اونکی آل پر درمیان نماز ظہر اور عصر کے ثواب اسکا برابر ہی ستر ہزار رکعتون کے اور کفعمی رح نے اونہین حضرت سے روایت کی ہی کہ جو شخص بعد نماز صبح اور نماز ظہر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ پڑہے تو نہ مریگا یہانتک کہ زیارت حضرت صاحب امر سے مشرف ہو اور اونہین حضرت سے منقول ہی کہ جو شخص بعد نماز عصر ستر بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے تو حق تعالے اوسکے سات سو گناہ بخشتا ہی اور شیخ طوسی رح اور سید مرتضی علم الہدیٰ نے حضرت امام محمد تقیؑ سے روایت کی ہی کہ جو شخص بعد نماز عصر دس مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑہے تو حق تعالے اوسے عطا فرمائیگا ثواب برابر جمیع اعمال حسنہ مخلوقات کے جو اوس روز واقع ہوے ہین اور

محاسن برقی مین بسند صحیح روایت کی ہی کہ حضرت صادقؑ سے سوال کیا کہ بہترین اعمال
کیا ہی حضرت نے جواب دیا کہ بعد نماز عصر سو بار کہنا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ کا اور
جسقدر کہے بہتر ہی اور کلینی رح نے اونہین حضرت سے بسند صحیح روایت کی ہی کہ جو تین مرتبہ
بعد نماز مغرب کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُہٗ تو حق تعالے
اوسے خیر کثیر عطا کرتا ہی اور شیخ طوسی رح نے کتاب مجمع البیان مین لکھا ہی کہ جو سوتے وقت
تلاوت کرے آیہ کریمہ شَھِدَ اللّٰہُ اَنَّہٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَالْمَلٰٓئِکَۃُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًۢا بَیْنَھُمْ وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ
کا تو حق تعالے ستر ہزار فرشتہ پیدا کرتا ہی تاکہ قیام قیامت تک وہ سب اوسکے
لئے استغفار کرین اور حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہی کہ جو گیارہ مرتبہ سورہ انا انزلنا
بوقت خواب پڑہے تو حق تعالے ایک فرشتہ پیدا کرتا ہی کہ ہاتہ اوس فرشتہ کا ساتون
آسمانون اور زمین سے بڑا ہوتا ہی اور اوسکے ہر عضو کے بال اور روئین کلام کرتی
ہین اور قوت اوسکین مثل قوت جن وانس کے ہی پس تمام روئین اوسکے اور قیامت
تک اوس شخص کے لئے استغفار کرتے ہین اور شیخ کلینی رح وغیرہ نے روایت
کی ہی کہ ایک شخص نے خدمت امام موسے کاظمؑ مین عرض کی کہ یا حضرت جمیع
فوائد میرے مسدود ہوگئے ہین اور جو فعل کرتا ہون اوسکا نفع مترتب نہین ہوتا ہی
اور حاجتین بر نہین آتین پس فرمایا حضرت نے کہ بعد نماز صبح دس بار کہہ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَسْئَلُہٗ مِنْ فَضْلِہٖ راوی ناقل ہی کہ مینے تہوڑے عرصہ تک
اس دعا کی تلاوت کی تہی کہ چند لوگ قریہ سے آئے اور مجہسے کہا کہ ایک شخص نے
تیری قوم سے انتقال کیا ہی اور سواے تیرے اوسکا کوئی وارث نہین ہی
پس مجکو اوسکا مال کثیر دستیاب ہوا اور اب تک مین محتاج نہین ہون اور امام جعفر صادقؑ

سے مروی ہی کہ شکر کرنا نعمات خدا کا ہر مسلم پر واجب ہی اور نماز کی تکمیل کرتا ہی اور
خوشنود کرتا ہی جناب اقدس الٰہی کو اور متعجب کرتا ہی ملائکہ کو اور جب بندہ مومن
بعد ادائے فریضہ سجدہ شکر بجالاتا ہی تو حق تعالےٰ حجاب کو درمیان سے اوس
بندہ کے اور ملائکہ کے اوٹھا لیتا ہی اور فرماتا ہی کہ اے ملائکہ دیکھو اس بندہ کو جسنے
ادا کیا اسنے فریضہ میرا اور تمام کیا عہد میرا اور جو نعمتین کہ مینے اسے کرامت فرمائین
ہین اوسکے شکر مین اسنے سجدہ کیا پس عوض سجدہ شکر مین اسے کیا عطا کرنا چاہیے
ملائکہ عرض کرتے ہین خداوندا رحمت نازل کر اسپر پھر جناب باری ارشاد کرتا ہی
اور کیا اسے عطا کرون عرض کرتے ہین ملائکہ کہ اسے بہشت عطا ہو پھر ارشاد ہوتا ہی
کہ اسے اور کیا عطا کرون عرض کرتے ہین ملائکہ کہ حاجتین اسکی برلا اور آفتون سے
اسے محفوظ رکھ پھر مکرر جناب اقدس الٰہی سے سوال ہوتا ہی اور وہ جواب
عرض کرتے ہین یہانتک کہ وہ عاجز ہو کر عرض کرتے ہین کہ اس سے زیادہ ہمین
علم نہین ہی اوسوقت جناب اقدس الٰہی کا خطاب ہوتا ہی کہ جزا اسکی یہ ہی کہ مین بھی
اوسکا شکر کرون جیساکہ اسنے میرا شکر کیا ہی اور فضل و کرم اپنا اوسکے شامل حال
کرون اور روز قیامت رحمت عظیم اوسپر نازل کرون اور کیفیت سجدہ شکر یہ ہی
کہ پہلے پیشانی زمین پر رکھے بعد ازان داہنا رخسار بعد ازان بایان رخسار
اور پھر دوبارہ پیشانی زمین پر رکھے اور بسند معتبر امام رضاؑ سے منقول ہی
کہ سجدہ شکر مین چاہیے سو بار شُکْرًا شُکْرًا کہے اور چاہیے سو بار عَفْوًا عَفْوًا اور
ابن بابویہ رحنے بسند صحیح امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ
جو شخص ہر روز سات بار کہے اَسْئَلُ اللّٰہَ الْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ النَّارِ تو جہنم درگاہ
باری مین عرض کرتا ہی کہ خداوندا اس شخص کو نجات دے میرے عذاب سے
اور اونہین حضرت سے منقول ہی کہ جو شخص ہر روز سو بار لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

بار اللہ کہے تو حق تعالے ستر آفتین اوس سے دفع کرتا ہی کہ کمتر اونمین سے غم والم ہی اور دوسری
روایت مین ہی کہ وہ شخص ہرگز پریشان نہین ہوتا اور کشف الغمہ مین جناب رسالت مآب صلعم
سے روایت کی ہی کہ جو شخص ہر روز سو بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ کہے تو امان
پاوے گا فقر سے اور وحشت قبر سے اور دروازے بہشت کے اوسکے لئے
کہولے جاوینگے اور خدا اوسے تونگری عطا کرے گا اور کتاب محاسن مین اونہین
حضرت سے منقول ہی کہ جو شخص ہر روز سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ کہے تو یہ بہتر ہی اس سے
کہ سو شتر کعبہ مین قربانی کرین اور جو سو بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے بہتر ہو اس سے کہ سو بندہ
آزاد کرے اور جو شخص سو بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے بہتر ہی اس سے کہ سو گہوڑے مع
زین ولگام راہ خدا مین دیوین اور جو سو بار لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ کہے کوئی شخص ایسا نہوگا
کہ عمل اوسکے زیادہ اور بہتر ہون اسکے عمل سے مگر جو کہ اس سے زیادہ اس
کلمہ کو پڑہے اور حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہی کہ جو شخص دو مہینے در پے
چار سو بار یہ دعا پڑہے تو حق تعالے اوسے علم کثیر یا مال کثیر عطا کرتا ہی اور اکثر
علماء زمانہ نے اور اس حقیر نے بہی اسکا تجربہ کیا ہی دعا یہ ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِيْعِ ظُلْمِيْ وَ
جُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ اور امام جعفر صادقؑ سے ماثور ہی
کہ تعجب کرتا ہون مین چار شخصون سے کہ کیون نہین پناہ ملنگتے برکت سے
چار چیزون کے ایک وہ شخص کہ خائف ہو شر اعدا سے کیون نہین پڑہتا اس
آیہ کو حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پس حق تعالے فرماتا ہی جواب مین اسکے پس مراجعت
کی اونہون نے ساتہ نعمت و فضل خدا کے دران حالیکہ نہ پہونچی اونہین مضرت
اور بدی اور تعجب ہی اوس شخص سے کہ مبتلائے غم والم ہو کیون
نہین پناہ مانگتا قول حق تعالے سے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

اس لئے کہ حق تعالےٰ جواب مین فرماتا ہی پس مستجاب کی ہمنے دعا اوسکی اور نجات
دی اوسے غم والم سے اور اسیطرح سے نجات دیتے ہین سب مومنون کو اور تعجب ہی
اوس شخص سے کہ مبتلاے کید و مکر ہو کیون نہین پناہ مانگتا قول خداوند عالم سے وَ
اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ کہ خداوند عالم جواب مین اسکے فرماتا ہی
پس محفوظ رکھا اونہین خدا نے مکارون کی مکاریون سے اور تعجب ہی طالب دنیا اور
زینت دنیا سے کہ کیون رجوع نہین کرتا طرف کریمہ کے مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اسلئے
کہ حق سبحانہ تعالےٰ فرماتا ہی کہ اگر دیکھتا ہی تو مجھے کہ کمتر ہون تجھسے از راہ مال و فرزند
کے پس قریب ہی کہ پروردگار میرا کرامت کرے مجھے بہتر ترین باغ سے اور کتاب
رفع دفع ملا محسن کاشی مین مروی ہی کہ دفع ضرر شیطان کے لئے چاہیے کہ سات
مرتبہ اس دعا کو پڑہی جب ارادہ ملاقات کرے خَیْرُکَ بَیْنَ عَیْنَیْکَ وَشَرُّکَ تَحْتَ
قَدَمَیْکَ وَبِاللّٰہِ اَسْتَعِیْنُ عَلَیْکَ اَلْفِیْنَۃِ بِمَا شِئْتَ فَاِنَّہٗ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ اور کتاب اذکار ہم
مین اونہین جناب نے جناب رسالت مآب صلعم سے روایت کی ہی کہ جو شخص
وقت بیٹھنے کسی جلسہ کے دعاء مرقوم ذیل پڑہی حق تعالےٰ ایک ملک کو موکل
کرتا ہی کہ اوسکو مانع ہوتا ہی غیبت مسلمانون سے اور جو شخص اوٹھنے کے وقت
مجلس سے دعاء مرقومہ ذیل کو پڑہی حق تعالےٰ موکل کرتا ہی ایک ملک کو کہ منع کرتا ہی وہ
غیبت کرنے سے قاری اس دعا کے اہل مجلس کو دعا یہ ہی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور اسی کتاب مین امام جعفر صادقؑ سے منقول ہی
کہ جو شخص قبل کہانا کہانے کے بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ کہے پس گناہ
اوسکے قبل لقمہ پہونچنے کے منہ تک بخش جاتے ہین اور اگر بہول جاوے
پس جب یاد آوے اثنائے طعام خوری مین کہے بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰٓی اَوَّلِہٖ وَاٰخِرِہٖ
اور حضرت امیرؑ سے منقول ہی کہ مین ضامن ہون اوس شخص کا جو بسم اللہ کہے

وقت کہانا کہانے کے پس ہرگز اوسکو کہانا ضرر نہ کرے گا اور اوسی کتاب مین اذکار
وضو سے لکہا ہو کہ وقت پانی چلو مین لینے کے کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ
التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ اور بوقت کلی کرنے کے کہے اَللّٰهُمَّ لَقِّنِيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ
اَلْقَاكَ وَاَطْلِقْ لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ اور بوقت استنشاق کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُحَرِّمْ عَلَيَّ رِيْحَ الْجَنَّةِ
وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ يَشُمُّ رِيْحَهَا وَرَوْحَهَا وَطِيْبَهَا اور بوقت منہ پر پانی ڈالنے کے کہے
بِسْمِ اللّٰهِ اور بوقت منہ دہونیکے کہے اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ فِيْهِ الْوُجُوْهُ اور بوقت
دہنا ہات دہونے کے کہے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَالْخُلْدَ فِي الْجِنَانِ بِيَسَارِيْ
وَحَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَسِيْرًا اور بوقت بایان ہاتہہ دہونے کے کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُعْطِنِيْ
كِتَابِيْ بِشِمَالِيْ وَلَا مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِيْ وَلَا تَجْعَلْهَا مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مُقَطَّعَاتِ
النِّيْرَانِ اور بوقت مسح سر کہے اَللّٰهُمَّ غَشِّنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ اور بوقت مسح پا
کہے اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِيْ عَلَى الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزِلُّ فِيْهِ الْاَقْدَامُ وَاجْعَلْ سَعْيِيْ فِيْمَا يُرْضِيْكَ
عَنِّيْ اور جب وضو سے فارغ ہو تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پس منقول ہے
کہ جو کوئی اس طرحسے وضو کرے پس حقتعالے ہر قطرۂ آب سے ایک فرشتہ
خلق کرتا ہے کہ تقدیس و تسبیح و تکبیر وضو کرنے والے کے لئے کرتا ہے اور قیامت تک
اوسکے لئے ثواب لکہتا ہے اور اذکار مباشرت مین لکہا ہے کہ بوقت مباشرت کہے اَللّٰهُمَّ
اَرْزُقْنِيْ وَلَدًا وَاجْعَلْهُ تَقِيًّا زَكِيًّا فِيْ خَلْقِهٖ زِيَادَةٌ وَنُقْصَانٌ وَاجْعَلْ عَاقِبَتَهٗ اِلٰى خَيْرٍ اور
بوقت انزال کہے اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ نَصِيْبًا اور مالک جہنی سے روایت
کی گئی ہے کہ ایک پہول مینے امام جعفر صادق علیہ السلام کو دیا حضرت نے لے لیا اور
سونگہا اور اپنی دونون آنکہون پر رکہا اور فرمایا کہ جو کوئی پہول لیوے اور سونگہے
اور اپنی آنکہون پر رکہے اور کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پس پہول زمین پر
رکہنے نہ پاوے کہ خداوند عالم گناہ اوسکے بخش دیگا اور کتاب اذکار رہمہ مین ملا حسن
کاشی نے تحریر فرمایا ہے کہ جب چاند دیکہے تو کہے اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْعَافِيَةِ الْمُجَلِّلَةِ وَدَفْعِ الْاَسْقَامِ اور ماہ رمضان

بقدر او رزیادہ کرے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا صِیَامَہٗ وَقِیَامَہٗ وَتِلَاوَۃَ الْقُرْاٰنِ فِیْہِ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْہُ لَنَا

وَتَسَلَّمْہُ مِنَّا وَسَلِّمْنَا فِیْہِ اور اسی کتاب مین ہی کہ جب کسی بلا مین اور مصیبت مین مبتلا ہو

پس کہے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اور اوسی کتاب مین مرقوم ہی کہ جب مقبرہ سے

گذر ہو پس کہے اَلسَّلَامُ عَلٰی اَھْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ اِنْشَاءَ

اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اور مجمع البحرین مین منقول ہی کہ حضرت جبرئیل نے حضرت یعقوب کو

دعا تعلیم کی جسکے پڑہنے سے حضرت یوسف سے ملاقی ہوئے دعا یہ ہی یَا مَنْ

لَا یَعْلَمُ اَحَدٌ کَیْفَ ھُوَ اِلَّا ھُوَ یَا مَنْ سَدَّ السَّمَاءَ بِالْھَوَاءِ وَکَبَسَ الْاَرْضَ عَلَی الْمَاءِ وَاخْتَارَ

لِنَفْسِہٖ اَحْسَنَ الْاَسْمَاءِ اور روایت مین وارد ہوا ہی کہ جو شخص غرہ محرم مین دو رکعتین

نماز کی بجالاوے اور ہر رکعت مین بعد سورہ حمد تین بار قل ہو اللہ پڑہی بعد سلام

ہزار بار آیہ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ کو پڑہی سو بار کہے یَا کَافِیَ مُوْسٰی فِرْعَوْنَ وَیَا کَافِیَ

مُحَمَّدٍ الْاَحْزَابَ اِکْفِنِیْ مَا اَھَمَّنِیْ پس کافی ہوتا ہی یہ عمل سال بہر کے غموم وہموم کے

لئے اور جو شخص کسی حاجت مہمہ کے لئے بجالائے پس حاجت اوسکی حق سبحانہ تعالےٰ

برلاتا ہی اور کنز الاخبار مین جناب رسالتمآب سے بسند صحیح منقول ہی کہ جو شخص آیۃ الکرسی

پڑہی اور ثواب اوسکا اہل قبور کو بخشے پس داخل کرتا ہی خداے تعالےٰ ہر قبر میت

مین مشرق اور مغرب سے چالیس نور ان کو اور وسیع کرتا ہی قبور کو اونکے اور بلند

کرتا ہی واسطے ہر میت کے ایک درجہ کو اور عطا کرتا ہی قاری کو ثواب ساٹھ نبی کا اور

پیدا کرتا ہی ہر حرف سے ایک ملک کہ قاری کے لیے تسبیح کرتا ہی قیامت تک اور کوئی شخص

سور مقطعات مین سے ایک روز غرہ ماہ سے پڑہے کسی حاجت دشوار کے لیے پس

حق تعالیٰ برلاتا ہی اوسکی حاجت کو اور اکثر کا مجرب ہی سورہ مقطعات اوسقدر ہین سورہ بقر

اور آل عمران اعراف یونس ہود یوسف رعد ابراہیم حجر مریم طہ شعرا نمل قصص عنکبوت

روم لقمان سجدہ یس ص مومن حم سجدہ شوری زخرف دخان جاثیہ احقاف ق ن اور

تعلیقات زبدۃ الصرف فارسی عمدہ شرح ساحیۃ الصرف عربی ارواق الذہب عربی ورادب عجیبہ اشراق الذہب عربی درحکایات
مکاتیب فارسی مکاتیب عربی جواب مسئلہ منع تعزیت سید الشہداء اردو قول حق در اثبات خلافت امیر المومنین از کتب اہل سنت
جواب شبہات الثلاثہ در عقد اردو الکلام الفائق علی تحریر الرائق اردو زہے شرح نیرزح لم یتم عربی عمدہ حاشیہ قبلا عربی
شرح زبدۃ الاصول اردو یاقوت در اثبات حقیقۃ شرعیہ صلوۃ اموات عربی

کتاب نور ایمان
مناظرۂ علی رضا و محی الدین

الحمد للہ کہ یہ کتاب لاجواب تہذیب سے بھری ہوئی پھیکر شائع ہو رہی ہے حضرات ناظرین خود ملاحظہ فرمائین
کہ سلف سے آجتک کوئی کتاب اس پردازمین تصنیف ہوئی ہے یا نہین اور حقیقت مذہب اثنا عشریہ و مسئلہ متعہ
اور مسئلہ تقیہ اور اعمال محرم کو جناب مصنف نے اون دلائل عقلی اور ابعدہ کتب اہل سنت و جماعت اور
بالآخرہ قرآن مجید سے کس خوبصورتی سے ثابت کیا ہے قیمت بلا محصول ڈاک ۱۰/

راقم
سید عابد علی رضوی مالک مطبع اثنا عشری ساکن رستم گنج لکھنؤ

جنگ صفین و نہروان اردو

اس کتاب مین نامہ و پیام امیر المومنین علی علیہ السلام و امیر معاویہ کے موجود ہین دیکھنے اور اونکے
رد و قدح کے مطالعہ کرنے سے معرکہ آرائیان قتال و جدل کے معائنہ سے انسان پر ایک عالم حیرت طاری ہوتا ہے قیمت ۳/

کشف الحجاب

تھوڑا عرصہ گذرا کہ ایک اشتہار مطبوعہ و مشتہرہ جناب سید علی حسین ولد سید محمد حسین کاظمی ساکن موضع نہال پور ضلع
الہ آباد جواب طلب از علماء شیعہ مسمن بڑے جوش و خروش سے اصحاب ثلثہ کے ایمان کے نسبت سوال کیا گیا
میرے ایک احباب نے وہ یار اقم نے بجنسہ خدمت مین جناب حکیم مولوی شیخ احمد صاحب مصنف
کتاب انوار الہدی وغیرہ کے روانہ کیا مولوی صاحب ممدوح نے چند روز کے بعد جواب لاجواب
جسکا نام پیشانی پر لکھا ہے عنایت فرمایا موجود ہے .... قیمت ۹/